© rasailojaraid.com

مرزا صاحب کی موت کی پیشگوئی

مرزا صاحب قادیانی کے مرید راسخ ڈاکٹر عبد الحکیم خاں اسسٹنٹ سرجن پٹیالہ بیس سال مرید رہکر مرزا صاحب کے جال سے تائید غیبی نکل گئے ہیں جہانتک ہمیں آپ سے تعارف ہے۔ آپ جوان صالح ہیں (واللہ حسیبہ) ڈاکٹر صاحب نے حکیم نورالدین قادیانی امت کے خلیفہ کے خط کے جواب میں ایک خط انکو لکھا ہے جو قادیانی اخباروں میں مع اعتراضات کے شائع ہوا ہے ناظرین کی دلچسپی کے لئے ہم بھی اُسے نقل کرتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں:-

"مجھ کو خداوند عالم کی طرف سے ذاتی حفاظت کی نسبت الہامات ذیل ہو چکے ہیں۔

(۱) دنیا میں طاعون خواہ کسی شدت سے پھیلے مگر تو طاعون سے ہلاک نہ ہوگا کیونکہ خداوند عالم تجھ کو ایک نشان بنانا چاہتا ہے۔

(۲) خداوند عالم ہے میرا محافظ۔

(۳) وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ۔

(۴) اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ۔

(۵) وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ۔

(۶) اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ۔

(۷) دجالی فتنہ میرے ہاتھ سے پاش پاش ہوگا اور میں مسیح ہوں۔

(۸) يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔

مرزا کی نسبت ۲ جولائی ۱۹۰۷ء کو الہام ہوا "آج سے ۱۴ ماہ تک بسزائے موت ہاویہ میں گرایا جائیگا۔ مولانا۔ گالیاں نکالنا تو ملعون کا کام ہے نہ کہ خدا کے مسیح اور مرسل کا۔ خداوند عالم شاہد ہے کہ میں نے آجتک ایک بھی سخت لفظ مرزا یا مرزائیوں کی نسبت اپنی زبان یا قلم سے ظاہر نہیں کیا بلکہ وہی کہا اور وہی لکھا جو بار بار صفائی کے ساتھ خداوند تبارک وتعالیٰ کی طرف سے مجھے معلوم ہوا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دجال۔کذاب۔مسرف۔عیار۔الطاغوت۔شیطان۔شریر۔بدمعاش وغیرہ الفاظ جو میں نے مرزائی نسبت استعمال کئے وہ بار بار خوابات صحیحہ میں معلوم ہونے کے بعد اور پھر واقعات وحالات مرزا سے تصدیق ہو جانے کے بعد استعمال کئے وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُولُ شَهِيدٌ۔

تعجب ہے کہ آپ حق اور واقعی امور کو گالیوں میں شمار کرتے ہیں۔آج خواب میں پھر مرزا کی حالت ایک شیشے کی صورت میں دکھائی گئی جس کا بہت سا حصہ سیاہ ہو گیا ہے اور تھوڑا سا شفاف ہے اس تھوڑے سے حصے پر کبھی سیاہی پھر جاتی ہے اور کبھی شفاف ہو جاتا ہے گویا کہ ایک . . . . . . بیان ہے کہ مرزا کو فطری استعداد عمدہ ملی ہے مگر اسپر نفس پرستی کی سیاہی پھر گئی ہے جب کبھی وہ خدا کی طرف رجوع کرتا ہے اور اضطراری دعائیں کرتا ہے تب کچھ حصہ صاف ہو جاتا ہے مگر پھر وہ حصہ سیاہ ہو جاتا ہے"۔ (بدر۔۲۵ جولائی ۱۹۰۶ء ص۳)

ڈاکٹر صاحب کے ان الہامات کی نسبت ہم تو وہی کہینگے جو ہمکو قرآن مجید نے سکھایا ہے کہ اِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ یعنے اگر یہ جھوٹا ہے تو اس کا وبال اسپر ہے اور اگر سچا ہے تو جن باتوں سے تم کو ڈراتا ہے وہ ضرور تمکو پہونچ کر رہینگی"۔

ہر ایک الہام اور خبر غیبی کی نسبت ہم کو ہدایت ہے کہ پیش از وقت ہم یہی کہیں ہاں جس کا کذب یا صدق ظاہر ہو جائے اُس کی نسبت ایک جانب (کذب یا صدق) کی رائے یقینی قائم کر سکتے ہیں مگر مرزا صاحب یا کوئی مرزائی ان الہامات پر چون وچرا کرنے کا حق نہیں رکھتا کیونکہ مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ :-

"ہر ایک متدین عالم کا یہ فرض ہونا چاہیے کہ الہام اور کشف کا نام سنکر چپ ہو جائے اور لمبی چوڑی چون وچرا سے باز آجائے"۔ (ازالہ طبع اول ص۱۴۰)

مگر افسوس ہے کہ باوجود اس مرزائی سرکلر کے قادیانی الحکم اور بدر کے اڈیٹر ان الہامات پر نکتہ چینی کرتے ہیں اور علماء کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ بھی اس کے متعلق مخالف رائے ظاہر کریں چنانچہ بدر کی عبارت یہ ہے :-

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"قابل غور یہ ہی کہ اِس خط میں ڈاکٹر موصوف نے اپنے الہام کی بنا پر کھلا دعوے مسیح اور عیسٰے ہونیکا کیا ہے اور خدا کا رسول اور نذیر اور بشیر ہونے کا بھی مدعی ہُوا ہے۔ اب دیکھنے کے قابل یہ امر ہے کہ علماء اِس کے متعلق کیا حکم لگاتے ہیں میں یقین کرتا ہوں کہ جس جوش اور سرگرمی کے ساتھ علماء زمانہ نے حضرت مرزا صاحب کے دعوٰی مسیحیت پر شور مچایا تھا اور مکہ تک سے کفر کے فتوے تیار کرائے تھے وہ جوش ڈاکٹر کے متعلق ہرگز نہ ہوگا بلکہ ممکن ہے کہ اِس کو کوئی پوچھے بھی نہ پائے اِس کا سبب یہ ہی کہ حضرت مرزا صاحب کے معاملہ میں شیطان اپنے پورے زور کے ساتھ خدا کی برگزیدہ رسول کے مقابلہ میں مصروف ہے لیکن ڈاکٹر جیسوں کے درمیان خود شیطان اپنا تسلط جمائے ہوئے ہیں تو مخالفت میں کیوں زور لگائے۔ خدا کے نیک بندے تو جانتے ہیں کہ یہ خود بخود اپنے ضروری انجام کو دیکھ لیگا"۔ (بدر۔ ۲۵ جولائی ۱۹۰۸ء ص۳)

اِن الہامات میں اگر کوئی بات قابل اخذ ہے تو دعوٰی رسالت کا الہام ہے سو اسکی بابت ڈاکٹر صاحب نے ایک مفصل مضمون چھپوایا تھا جسکا خلاصہ یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب کا دعوٰی ہرگز ہرگز رسالت کا نہیں بلکہ وہ اسکو کفر جانتے ہیں مگر وہ کہتے ہیں یہ الفاظ مجبراً وارد ہوئے ہیں جو حقیقی معنے کے لئے نہیں چنانچہ مرزا صاحب نے بھی ڈاکٹر صاحب کی گویا تائید کرنے کو براہین احمدیہ میں لکھا ہے:۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"اِس جگہ یہ وسوسہ دل میں نہیں لانا چاہئے کہ کیونکر ایک ادنے امتی آں رسول مقبول کے اسماء یا صفات یا محامد میں شریک ہوسکے۔ بلاشبہ یہ سچ بات ہے کہ حقیقی طور پر کوئی نبی بھی آنحضرت کے کمالات قدسیہ سے شریک مساوی نہیں ہوسکتا بلکہ تمام ملائکہ کو بھی اِس جگہ برابری کا دم مارنے کی جگہ نہیں چہ جائیکہ کسی اور کو آں حضرت کے کمالات سے کچھ نسبت ہو مگر اے طالب حق ارشدک اللّٰہ تم متوجہ ہوکر اِس بات کو سنو! کہ خداوند کریم نے اِس غرض سے کہتا ہمیشہ اُس رسول مقبول کی برکتیں ظاہر ہوں اور تا ہمیشہ اُس کے نور اور اُس کی قبولیت کی کامل شعاعین مخالفین کو ملزم اور لاجواب کرتی رہیں اِس طرح پر اپنی کمال حکمت اور رحمت سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

انتظام کر رکھا ہے کہ بعض افراد امت محمدیہ کہ جو کمال عاجزی اور تذلل سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت اختیار کرتے ہیں اور خاکساری کے آستانہ پر پڑکر بالکل اپنے نفس سے گئے گذری ہوتے ہیں خدا انکو فانی اور ایک مصفا شیشہ کی طرح پاکر اپنے رسول مقبول کی برکتیں اُن کے وجود بے نمود کے ذریعہ سے ظاہر کرتا ہے اور جو کچھ منجانب اللہ انکی تعریف کی جاتی ہے یا کچھ آثار اور برکات اور آیات اُن سے ظہور پذیر ہوتی ہیں حقیقت میں مرجع تام اُن تمام تعریفوں کا اور مصدر کامل اُن تمام برکات کا رسول کریم ہی ہوتا ہے اور حقیقی اور کامل طور پر وہ تعریفیں اسی کے لائق ہوتی ہیں اور وہی انکا مصداق اتم ہوتا ہے مگر چونکہ متبع سنن آں سرور کائنات کا اپنی غائت اتباع کی جہت سے اُس شخص نورانی کے لئے کہ جو وجود باجود حضرت نبوی ہے مثل ظل کے ٹھیر جاتا ہے اس لئے جو کچھ اُس شخص مقدس میں انوار الٰہیہ پیدا اور ہویدا ہیں اُس کے اس ظل میں بھی نمایاں اور ظاہر ہوتے ہیں اور سایہ میں اُس تمام وضع اور انداز کا ظاہر ہونا کہ جو اُس کے اصل میں ہے ایک ایسا امر ہے کہ جو کسی پر پوشیدہ نہیں۔ ہاں سایہ اپنی ذات میں قائم نہیں اور حقیقی طور پر کوئی فضیلت اُس میں موجود نہیں بلکہ جو کچھ اُس میں موجود ہے وہ اُس کے شخص اصلی کی تصویر ہے جو اُس میں نمود اور نمایاں ہے۔"

(براہین احمدیہ صفحہ ۲۴۲۔ حاشیہ در حاشیہ)

یہی دعویٰ ڈاکٹر صاحب کا ہے پس جبتک ڈاکٹر صاحب خود ان الہامات کی تاویل کرتے رہینگے اور دعوائے نبوت کو کفر جانینگے۔ علمائے اسلام بھی انکی نسبت وہ فتوے نہیں دینگے جو مرزا صاحب کی نسبت دیا ہوا ہے۔ علاوہ اس کے ہم امید کرتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب خود ہی ان الہامات کے متعلق کچھ لکھینگے کیونکہ تصنیف را مصنف نیکو کند بیان۔ بہرحال ہمیں خوشی ہے کہ مرزا صاحب کی مدتوں کی خواہش پوری ہوگئی جو وہ کہا کرتے تھے کہ کوئی ہے کہ میری طرح اپنی حفاظت کی پیشگوئی کرے اب تو ڈاکٹر صاحب نے یہ کام کر دیا مگر ڈاکٹر صاحب نے شائد یہ اچھا نہ کیا کہ مرزا صاحب کی موت کی پیشگوئی جو وہ ظاہر کر دی ہمیں خطرہ ہے کہ مرزا صاحب بھی آتھم کی طرح کہیں دل میں نہ ڈر جائیں تو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جیسا (بقول مرزا صاحب) آتھم کی موت میں تاخیر ہوگئی تھی انکی موت میں بھی تاخیر ہوجائے پھر ڈاکٹر صاحب کو بھی مرزا صاحب سے حلف اُٹھوانے تک نوبت پہونچیگی - بہر حال ہم اِن دونوں الہامیوں کی جنگ کے نتیجہ کے منتظر ہیں ۔

مرزا صاحب قادیانی

اور

جناب مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی

مرزا صاحب نے مولوی صاحب موصوف کی نسبت یہ الہام مدت کا شائع کر رکھا ہی کہ مولویصاحب ممدوح آخر کار میری طرف رجوع کر آئینگے - اسکا ظہور آجتک جو ہؤا برعکس ہؤا تازہ خبر یہ ہے کہ ۱۹ رجولائی کے اخبار سول ملٹری گزٹ انگریزی میں مولویصاحب نے مرزا صاحب کی برخلاف ایک مضمون لکھایا - جسکا خلاصہ مطلب یہ تہا کہ مرزا دعویٰ کرتا ہے کہ مَیں جہاد کا مخالف ہوں میرا مرید عبداللطیف جو کابل میں مارا گیا اُسکی یہی وجہ ہی کہ اُس نے جہاد کی مخالفت کی تہی اس لئے امیر صاحب نے اُس کو مروا دیا - مولویصاحب نے لکھا ہے کہ یہ بالکل غلط ہے میرے پاس دربار کابل کے ایک معزز رکن کا خط ہے کہ جسوقت عبداللطیف کے قتل کا حکم ہؤا اسوقت جہاد کا کوئی ذکر نہ تہا بلکہ اصل بات یہ تہی کہ عبداللطیف مقتول نے مرزائی نبوت جدیدہ کا اعلان کیا اور حضرت مسیح کی شان میں گستاخی کی تہی اس لئے بحکم علماء وقت اُس کو قتل کرایا گیا تہا مولویصاحب نے یہ بھی لکھا کہ مرزا کہتا ہے کہ مسلمان خونی مہدی اور مسیح کے منتظر ہیں اور کہ مسلمان اُن کی ساتھ ملکر جنگ کرنے کے متمنی ہیں اسکا جواب مولوی صاحب موصوف نے لکھا کہ یہ بھی تمہارا قول غلط ہے کتب حدیث میں کوئی صحیح روایت نہیں آئی کہ مہدی اور مسیح جنگ کرینگے بلکہ وہ اپنی معجزات اور کرامات سے اسلام پہیلائینگے - اسپر مرزائی اخبار بدر ۲۵ جولائی اور الحکم ۳۱ جولائی میں اپنی رنجش کا اظہار کرتے ہیں بڑی موٹے قلم سے مندرجہ ذیل نوٹس شائع کیا ہے کہ :-

"مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب بٹالوی نے تو رجوع کر لیا ہے امید ہی کہ دوسرے

© rasailojaraid.com